© rasailojaraid.com

مولانا عبدالسّلام ندوی

مصنف: پروفیسر کبیر احمد جائسی

ناشر: ساہتیہ اکادمی، ۳۵ فیروز شاہ روڈ، نئی دہلی سنہ اشاعت ۲۰۰۱ء صفحات ۹۵ قیمت -/۲۵

علامہ شبلی نعمانیؒ کے شاگردِ رشید مولانا عبدالسلام ندویؒ (۱۸۸۳ - ۱۹۵۶ء) پر تقریباً دو سال قبل ان کے بعض اعزا اور عقیدت مندوں نے ممبئی میں ایک سمینار منعقد کیا تھا اور اس میں پیش کردہ مقالات کا مجموعہ شائع کیا تھا (اس کا تعارف تحقیقات اسلامی کے اپریل۔جون ۲۰۰۲ء کے شمارہ میں کرایا گیا تھا) اسی زمانے میں ساہتیہ اکادمی نئی دہلی نے جو "ہندوستانی ادب کے معمار" سلسلہ کے تحت مختلف ادبا، وشعرا، پر مختصر تعارفی کتابیں شائع کرتی ہے، پیشِ نظر کتاب شائع کی، جسے پروفیسر کبیر احمد جائسی نے تصنیف کیا ہے۔

پروفیسر جائسی مولانا عبدالسلام ندوی کے عزیز ترین شاگرد رہے ہیں۔ انھیں مولانا سے گہری عقیدت ہے۔ ان کے فکر وفن پر متعدد مضامین لکھنے کے علاوہ "مولانا عبدالسلام ندوی کی یاد میں" نامی کتابچہ اور علی گڑھ سے نکلنے والے رسالہ ادیب کا "عبدالسلام نمبر" (۱۹۶۱ء) شائع کر چکے ہیں۔ اب انھوں نے ساہتیہ اکادمی کی فرمائش پر سادہ اور عام فہم زبان اور اسلوب میں یہ کتابچہ تیار کیا ہے۔

ابتدا میں مولانا عبدالسلام ندوی کے احوالِ زندگی، پھر ان کی شاعری اور نثر نگاری پر روشنی ڈالنے کے بعد مصنف نے بہت تفصیل سے ان کی تصانیف کا تعارف کرایا ہے۔ ان میں وہ تصانیف بھی ہیں جو مولانا کے نام سے شائع ہوئیں اور وہ بھی ہیں جن کے سرورق پر مولانا کے رفیقِ کار مولانا سید سلیمان ندوی کا نام شائع ہوا، لیکن ان کا خاطر خواہ حصہ مولانا کے قلم سے تھا۔ انھیں جائسی صاحب نے "مشترکہ تصانیف" کا نام دیا ہے۔ آخر میں مولانا کی متعدد ایسی تصانیف کا بھی تعارف کرایا ہے جو مکمل ہو جانے کے باوجود ذمہ دارانِ دارالمصنفین کی نظرِ عنایت سے محروم رہیں۔ اگر ان کا یہ بیان صحیح ہے اور بظاہر صحیح معلوم ہوتا ہے تو یہ بات باعثِ حیرت اور ناقابلِ فہم ہے کہ نصف صدی سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود وہ کیوں زیورِ طباعت سے آراستہ نہ ہو سکیں۔ اگر کسی وجہ سے دارالمصنفین سے ان کی اشاعت ممکن نہ ہو تو مولانا کے منتسبین اور عقیدت مندوں کو دارالمصنفین کے تعاون سے الگ سے ان کی اشاعت کی کوشش کرنی چاہیے۔ (م۔ر۔ن)

۲۷۵

© rasailojaraid.com